© rasailojaraid.com

اللہ آپ کو ارفع و اعلیٰ مقامات سے نوازیں اور آپ کی تربت پر سدا رحمتوں کا نزول ہو۔

میرے محترم بزرگو اور غمزدہ بھائیو! حضرت مفتی اعظمؒ کے سانحہ ارتحال پر غم واندوہ کا ایک کوہ گراں ہمارے سروں پر آگرا یہ ایسا عظیم غم ہے کہ ہم اس کو تنہا برداشت نہیں کر سکتے تھے بلکہ اگر اس غم کا نزول پہاڑ پر ہوتا تو وہ بھی ریزہ ریزہ ہو جاتا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ان لاکھوں افراد کو جزائے خیر عطا فرمائے' جنہوں نے آپ کے جنازہ میں شرکت کی سعادت حاصل کی اور آپ تمام حضرات کو جو ملک کے کونے کونے سے تعزیت کے لئے تشریف لائے ہیں' بہترین اجر سے نوازے کہ آپ نے ہمارے ساتھ اس غم میں شریک ہو کر ہمارے غمزدہ قلوب کے لئے تسلی وتشفی کا سامان مہیا کر دیا۔ واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

وائے قطعات بسنہ وفات شیخؒ

۲۰۱۱ء

از: مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی

اٹھ گئے دنیا سے اُف وہ مفتی اعظم فرید
وہ رئیس الاتقیاء وہ مرد حق فرد وحید
سال رحلت میں کیا فانی جو میں نے فکر وغور
غیب سے آئی صدا اوّاہ مغفور الحمید

۱۴۳۲ھ

ہمہ جا بپا ہے نوحہ وماتم
یہ جو بہ وفات شاہد عالم
ایں صدا بفانی آمدہ زغیبے
اُفا بہ فراق مفتی اعظم

۱۴۳۲ھ

پیکر محبت اہل دل
ہو گئے جہاں سے رخصت اب
وائے بر وفات شیخ ما
ہائے بر فراق حضرت اب

۱۴۳۲ھ

© rasailojaraid.com